صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 18 مئی 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 18 مئی 2016ء 10 شعبان 1437 ہجری 18 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 113

دِلبر کا بانکپن

ہوتا ہے کِردگار اِسی رہ سے دستگیر
کیا جانے قدر اس کا جو قصوں میں ہے اسیر

وحیِ خدا اسی رہِ فرخ سے پاتے ہیں
دلبر کا بانکپن بھی اسی سے دکھاتے ہیں

(حضرت مسیح موعود)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نماز میں کھڑے رہے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو گئے۔ آپؐ سے عرض کی گئی کیا آپ اس قدر مشقت کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ اگر کبھی رات کے وقت (تہجد کی) نماز نہ پڑھ سکے نیند کی وجہ سے یا یہ کہا کہ آنکھوں پر (نیند کے) غلبہ کی وجہ سے تو دن کے وقت بارہ رکعت پڑھ لیتے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو تہجد کے لئے کھڑا ہو تو وہ دو ہلکی رکعتوں سے نماز شروع کرے۔

حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ کی نفل نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا رسول اللہ رات کو کھڑے ہو کر لمبی نماز پڑھتے اور کبھی رات کو بیٹھ کر لمبی نماز ادا کرتے۔ جب آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے تو کھڑے ہونے کے بعد رکوع اور سجدہ کرتے اور جب بیٹھ کر تلاوت فرماتے تو بیٹھ کر ہی رکوع اور سجدہ کرتے۔

حضرت عبداللہ بن سعدؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا! تم دیکھتے ہو کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے مگر پھر بھی مجھے اپنے گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔ سوائے اس کے کہ فرض نماز ہو۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ میرے گھر تشریف لائے۔ میرے پاس ایک عورت تھی۔ آپؐ نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا فلاں عورت ہے جو رات بھر نہیں سوتی۔ رسول اللہ نے فرمایا چاہئے کہ تم اس قدر اعمال بجا لاؤ جس کی تمہیں طاقت ہو۔ اللہ کی قسم اللہ نہیں تھکتا ہاں تم تھک جاتے ہو۔ (حضرت عائشہؓ کہتی ہیں) کہ رسول اللہ کو وہ عمل زیادہ پسند تھے جن پر عمل کرنے والا باقاعدگی اختیار کرے۔

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک رستے پر نبی کریم ﷺ سے ملا۔ آپؐ نے فرمایا میں محمدؐ ہوں اور میں احمدؐ ہوں اور میں نبی الرحمة ہوں (رحمت کا نبی) اور میں نبی التوبہ ہوں (توبہ کا نبی) اور میں مقفّی ہوں (وہ جس کی پیروی کی جائے) اور میں نبی الملاحم ہوں (جس سے جنگیں کی گئیں)۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ کے راستے میں اس قدر ڈرایا گیا جتنا میرے علاوہ کوئی اور نہیں ڈرایا گیا اور اللہ کی راہ میں مجھے اس قدر ایذاء دی گئی جو کسی اور کو نہیں دی گئی مجھ پر تیس شب و روز ایسے بھی آئے کہ میرے اور بلال کے کھانے کے لئے کوئی ایسا کھانا بھی نہ ہوتا تھا جسے کوئی جاندار کھا سکے بجز اس تھوڑی سی مقدار کے جو بلال نے اپنے پہلو میں چھپا رکھی تھی۔ (ماخوذ از شمائل النبیؐ ترمذی)

نماز درحقیقت دعا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”نماز کیا چیز ہے۔ نماز دراصل رب العزة سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کی نمازوں میں لذت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پھر گریہ و بکا کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تا کہ صحت حاصل ہو۔ اسی طرح بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہیں“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 22 مئی 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورتمند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کے لئے پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اراضی برائے ٹھیکہ

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان کو اپنی اراضی واقع طاہر آباد ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب مورخہ 23 مئی 2016ء تک نظامت دیوان میں اپنی درخواستیں معین پیشکش کے ساتھ بھجواسکتے ہیں۔

(نظامت دیوان وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

اداریہ

آپ بھی اچھے مقرر بن سکتے ہیں

خصوصاً بچوں کے لئے اہم مشورے

تقریر اور اچھی تقریر کرنا یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک ودیعت اور خداداد صلاحیت ہے لیکن جس طرح اچھا ڈاکٹر، سائنسدان یا ہنرمند بننے کے لئے قدرتی صلاحیت کے باوجود شدید محنت کرنی پڑتی ہے اسی طرح فن تقریر سیکھنے کے لئے بھی بہت محنت اور کوشش درکار ہوتی ہے۔اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل مشورے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

1۔اچھے مقررین کی تقاریر غور سے سنیں۔

2۔صرف ان کے مواد پر نظر نہ ہو بلکہ یہ بھی دیکھیں کہ انہوں نے کہاں سے مضمون اٹھایا۔کیسے آغاز کیا۔کیسے ختم کیا۔کیسا استدلال کیا اور سٹیج پر اس کی حرکات وسکنات کیا تھیں۔

3۔مختلف مقررین کا طریق جدا جدا ہوگا۔آپ سب کو دیکھیں اور اپنی پسند کے انداز اختیار کر لیں۔ ہوسکتا ہے آپ انہیں مزید بہتر کر سکیں۔

4۔اگر آپ تقریر کے شوقین ہیں تو پھر کسی مرحلہ پر نہ گھبرائیں قدم بقدم بڑھتے جائیں۔یہ بڑے بڑے مقررین بھی پہلے آپ جیسے ہی تھے مشق اور محنت سے آگے بڑھتے رہے ہیں۔

5۔تقریر کرنے کے کسی بھی موقع سے فائدہ اٹھائیں۔اپنے دوستوں میں، اطفال میں اور کسی مقابلہ میں شرکت کریں۔یہ سب آپ کی مشق کا حصہ ہے۔

6۔مختصر تقریر کے لئے مناسب ہے کہ تمہید بہت ہی مختصر ہو۔فوری طور پر اپنے موضوع کے اندر اتر جائیں۔وقت تھوڑا ہے تو اس کے کسی ایک پہلو کو لے لیں۔زیادہ پھیلائیں نہیں ہاں وقت کی مناسبت سے اس میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

7۔کوشش کریں کہ تقریر سادہ اور عام فہم ہو۔اب مشکل الفاظ سننے اور سمجھنے والے بہت کم ہیں زمانہ سہولت اور آسانی کی طرف مائل ہو رہا ہے۔اگر کوئی محاورہ یا مشکل لفظ آئے بھی تو اس کی وضاحت کر دیں۔

8۔تقریر لکھنے سے پہلے اس موضوع پر اچھے مواد کا مطالعہ کریں اور ان میں سے اچھوتی باتیں چن لیں۔ جو زیادہ عام نہ ہوں اس طرح آپ کا مواد منفرد ہو جائے گا اور لوگوں کے علم میں اضافہ کا موجب ہوگا۔

9۔اگر موضوع سے متعلق کوئی واقعہ مل جائے تو بہت اچھا ہے یہ دلوں پر اثر کرتا ہے۔مگر واقعہ کو غیر ضروری لمبا نہ کریں صرف متعلقہ حصہ ہو۔اور اس سے جو نتیجہ نکالنا چاہتے ہیں وہ بھی مختصر بیان کریں۔

10۔بعض لوگ غیر ضروری طور پر شعروں کی تلاش کرتے ہیں۔اگر بہت مناسب معلوم ہو تو ایک آدھ شعر ضرور پڑھیں۔مگر کسی صاحب علم سے شعر کو شعر کی طرح پڑھنا سیکھ لیں۔

11۔اگر آپ کی عمر چھوٹی ہے تو کسی سے تقریر لکھوا سکتے ہیں۔مگر ان باتوں کو ملحوظ رکھیں جو اوپر بیان ہوئی ہیں۔تقریر کے الفاظ آپ کی عمر کے مطابق ہونے چاہئیں۔آپ سب الفاظ کو سمجھتے ہوں۔ مشکل ہوں تو انہیں آسان کر لیں۔

12۔اس کے بعد تقریر یاد کر لیں۔مگر مکمل رٹا ضروری نہیں۔اس مضمون کو سامنے رکھتے ہوئے بار بار دہرائیں۔اور بار بار مشق کریں مواد کو آگے پیچھے کر لیں الفاظ کے متبادل استعمال کریں۔اس طرح آپ کو آہستہ آہستہ الفاظ اور مضمون پر گرفت کرنی آجائے گی۔

13۔بعض بڑے بڑے مقررین یہ فن سیکھنے کے لئے کھلی جگہوں یا کھیتوں میں نکل جاتے ہیں اور درختوں یا سامان کو سامعین سمجھتے ہوئے بلند آواز میں تقریر کی مشق کرتے ہیں یا بعض شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر تقاریر کرتے ہیں۔

14۔اگر تقریر میں کوئی مختصر اقتباس یا اقوال ہیں تو بے شک یاد کر لیں لیکن اگر لمبا اقتباس ہے تو اسے ساتھ رکھ لیں اور دیکھ کے پڑھیں۔

15۔جب تقریر کی کچھ مشق ہو جائے تو تقریر بے شک لکھ لیں۔تاکہ وقت کا اندازہ ہو جائے۔مگر اسے رٹیں نہیں اس کے پوائنٹس لے کر زبانی کرنے کی کوشش کریں۔ضروری اشارے سامنے رکھ لیں۔

16۔تقریر کے دوران بھول جائیں تو پریشان نہ ہوں۔کوئی دوسرا پوائنٹ لے لیں اور اسے شروع کر دیں۔کسی کے مذاق یا تمسخر سے دل چھوٹا نہ کریں۔انسان آہستہ آہستہ ہی ترقی کرتا ہے۔یہی لوگ بعد میں آپ کو داد دیں گے۔

17۔ہماری تقاریر چونکہ عام طور پر مذہبی عناوین پر ہوتی ہیں اس لئے ان کے حوالے سے بہترین مقررین ہمارے خلفاء ہیں۔اور اس کے بعد علماء سلسلہ۔

18۔ایم ٹی اے پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بے تحاشا مواد موجود ہے۔ان کو نہایت توجہ اور غور سے سنیں۔ان کے بہت سے فقرات تو ضرب المثل ہوتے ہیں۔ان کو یاد کر لیں، لکھ لیں بہتر ہے کہ ایک کاپی بنا لیں۔حضور کے خطبات وغیرہ کے نوٹس لیتے رہیں

19۔الفضل اور دیگر رسائل سے اپنی پسند اور مرضی کی باتیں مضمون وار نوٹ کرتے رہیں جس وقت کسی تقریر کی ضرورت پیش آئے گی آپ کے پاس ابتدائی مواد تیار ہوگا۔

رسولؐ اللہ کی گھریلو زندگی

حضرت مسیح موعود شردھے پرکاش دیو جی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''برہمو صاحب کا نام پَرکاش دیو جی ہے جو برامھ دھرم لاہور کے پرچارک ہیں اور کتاب کا نام سوانح عمری حضرت محمد صاحب ہے اور اِس پُر آشوب زمانہ میں کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ دانستہ کئی طور کے افترا کر کے ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور اسلام کی تحقیر کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسے وقت میں آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج پیدا ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہایت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانت داری اور انصاف پسندی اور حق گوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھلایا ہے۔میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ ایک ایک نسخہ اس کتاب کا خرید لیں۔''

شردھے پرکاش دیو جی اپنی کتاب ''سوانح عمری حضرت محمدؐ صاحب بانی اسلام'' میں لکھتے ہیں:۔

''محمدؐ صاحب کی خانہ داری بہت سیدھی سادی تھی۔چنانچہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ ہم ایک ایک مہینے تک چولہے میں آگ نہیں جلایا کرتے تھے۔حضرتؐ کھجوریں کھا کر اور پانی پی کر گزارہ کیا کرتے تھے۔ کبھی کبھی کوئی شخص ہمارے ہاں گوشت بھیجتا تو ہم اس کو پکاتے اور اگر روٹی کے لئے آٹا نہ ملتا تو اسی گوشت پر کفایت کرتے۔محمدؐ صاحب اکثر جَو کی روٹی کھایا کرتے تھے یا کبھی کبھی اونٹنی کا دودھ پیا کرتے۔وہ گھر میں خود اپنے ہاتھ سے جھاڑو دیتے۔آپ ہی آگ سلگاتے تھے اور اپنے کپڑے آپ ہی سیتے تھے۔محمدؐ صاحب نے سودہؓ اور عائشہؓ کے لئے اسی مسجد کے پاس علیحدہ علیحدہ دو گھر بنا دیئے تھے۔وہ دونوں علیحدہ رہتی تھیں اور محمدؐ صاحب ان کے ہاں باری باری رہا کرتے تھے۔

محمدؐ صاحب کی تعلیم اور وعظ و نصیحت نے رفتہ رفتہ قبولیتِ عام حاصل کر لی۔ان کی نیکی کا شہرہ ہر طرف پھیل گیا۔لوگوں کے دل ان کی طرف کھنچنے لگے۔یہاں تک کہ لوگ دنیاوی معاملات میں بھی ان کی طرف رجوع کرنے لگے۔جس سے محمدؐ صاحب کی حیثیت میں بہت بڑا اضافہ ہو گیا۔آخر کار یہ نوبت پہنچی کہ انہوں نے کل اہلِ مدینہ کیا یہودی کیا نصرانی کیا مہاجرین کیا انصار سب کو جمع کر کے ان سے یہ عہد و پیمان لیا کہ وہ سب لوگ اپنے آپ کو ایک قوم سمجھیں اور جو ان میں سے کسی ایک کا بھی دشمن ہو وہ سب اس کے دشمن ہو جائیں اور جو ان کے حقوق اور لوگوں نے چھین لئے ہیں ان کے واپس لینے میں کوشش کریں اور اگر کوئی ایسا جھگڑا یا فساد برپا ہو جائے کہ وہ آپس میں نہ سلجھ سکیں تو اس کی نسبت پیغمبرؐ خدا کی طرف رجوع کریں اور وہ جو فیصلہ کریں اسے سب مانیں۔آنحضرتؐ کی اس تجویز کو یہودیوں اور نصرانیوں تک نے بھی تسلیم کیا اور سب کے ساتھ ایک باقاعدہ معاہدہ تکمیل پا گیا۔''

(سوانح عمری حضرت محمد صلعم صاحب بانیٔ اسلام صفحہ 65 تا 67۔از شردھے پرکاش دیو جی۔ پبلشر: نرائن دت سہگل اینڈ سنز بک سیلرز لاہور۔ایڈیشن دہم)

مکرم اویس احمد نصیر صاحب

یمن اور اس کے چند مشہور شہر

عرب کے جنوب مغرب میں یمن ہے۔ یمن کے شمال اور مشرق میں سعودی عرب اور عمان، جنوب میں بحیرہ عرب اور مغرب میں بحیرہ احمر واقع ہے۔ دارالحکومت صنعاء ہے جو کہ پہاڑوں میں گھرا ہوا خوبصورت شہر ہے۔ رائج الوقت سکہ یمنی ریال ہے۔ یاقوت حموی نے لکھا ہے کہ صنعاء دو ہیں ایک یمن میں اور ایک دمشق کے علاقہ غوطہ میں ایک گاؤں تھا جو ختم ہو گیا اور وہاں اس وقت کھیت ہیں۔ (معجم البلدان۔ شہاب الدین ابی عبداللہ یاقوت بن عبداللہ الحموی۔ المجلد الخامس، دارصادر، بیروت ایڈیشن۔ 1977ء ص426، 429 زیر لفظ صنعاء)

سبا کی قوم جس کا قرآن شریف میں ذکر آتا ہے۔ ایک زمانہ میں اسی جگہ آباد تھی۔ بنوقحطان کا مولد و مسکن بھی یمن تھا اور یہیں سے اکثر قبائل بنوقحطان نے عرب کے شمال کی طرف ہجرت کی تھی۔ چنانچہ مدینہ کے اوس اور خزرج بھی جنہوں نے اسلام میں انصار کا لقب پایا، یہیں سے گئے تھے۔

یمن میں عام طور پر عربی بولی جاتی ہے۔ مگر یمنی دوران گفتگو اعراب وغیرہ کا خیال نہیں رکھتے اور ہر قبیلہ کا اپنا لہجہ ہے اور اپنی اپنی اصطلاحیں ہیں۔ بعض مقامات میں لام کو میم میں بدل دیا جاتا ہے جسے لغۃ حمیریہ کہا جاتا ہے۔ یمن قدیم دور میں تجارت کا اہم مرکز تھا۔ اس سرزمین کے مختلف اقطاع میں وقتاً فوقتاً عمالیق، اہل معین، عاد، سبا اور حمیر کی عظیم الشان سلطنتیں قائم ہوئیں۔ جنہوں نے بڑی بڑی عمارتیں اور ترقی زراعت کے لئے بڑے بڑے بند بنائے جن میں سے سب سے زیادہ مشہور سد مارب ہے۔ جس کا ذکر قرآن میں بھی ہے۔ یمن ظہور اسلام سے قبل حبشہ کے اور ظہور اسلام کے وقت فارس کے ماتحت تھا۔ یمنی تیار شدہ سوتی دھاری دار چادریں جو عرب میں حبرہ یا برد یمانی کہلاتی تھیں وہ آپ ﷺ کو پسند تھیں۔ اسی طرح لعل یمن اور در عدن کا تمام دنیا میں چرچا ہے۔ بندرگاہوں میں عدن، المکلا، الحدیدہ، المخاء مشہور ہیں۔

یمن شمال اور جنوب دو حصوں پر منقسم تھا۔ 22 مئی 1990ء کو شمالی و جنوبی یمن کا اتحاد ہوا۔ یمن کے کل 22 صوبے ہیں اور 333 اضلاع ہیں۔ قومی علامت یا نشان سنہری عقاب ہے۔ یمن پر برطانیہ کی حکومت بھی رہی ہے۔ 30 نومبر 1967ء کو جنوبی یمن برطانیہ سے آزادی حاصل کر کے خودمختار ریاست بن گیا۔ یمن میں خاص طور پر وادی الظھر میں کثرت سے پھل پیدا ہوتے ہیں (سیب، کیلا، لیموں، خوبانی، آڑو، آلو بخارا، مالٹا) وغیرہ۔ کھجوروں اور انگوروں کی کاشت بھی ہوتی ہے۔

موسمی اعتبار سے گرمی تو پورے عرب کی مشہور ہے۔ یمن میں ایک برتن ہے جسے ''الکعدہ'' کہتے ہیں۔ اس میں گرمیوں میں پانی رکھا جاتا ہے جو کہ چمڑے کا بنا ہوتا ہے۔ یہ اسی طرح ہے جیسا کہ پاکستان میں ''گھڑا'' ہوتا ہے۔ خانہ کعبہ پر پہلی مرتبہ غلاف یمن کے ایک بادشاہ تبع اسد نے چڑھایا۔ اس کے بعد غلاف چڑھانے کی رسم شروع ہوگئی۔ بارگاہ نبوی ﷺ میں مختلف وفود آئے اور ان میں سے اہل یمن کے وفود کی کثیر تعداد تھی۔ قبیلہ حمیر، وفد حضرموت، کندہ، ہمدان، وفد بنی عذرہ، وفد دوس، وفد الاشعریین، مراد وغیرہ ان میں شامل ہیں۔

حضرت اویس قرنیؓ کا وطن

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے ایک عاشق رسول حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کا تعلق بھی یمن سے تھا۔ ان کے بارہ میں یہ روایت مشہور ہے کہ وہ اپنی زندگی میں اپنی بوڑھی والدہ کی خدمت کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکے۔ ان کی اس عظیم نیکی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا اویسؓ کو یا مسیحؑ کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں''۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 21/اپریل 1899ء)

یمن کا مشہور شہر صنعاء

صنعاء یمن کا ایک مشہور اور قدیمی تاریخی شہر ہے۔ یہ یمن کا دارالحکومت ہے۔ صنعاء قدیم اور جدید شہر پر مشتمل ہے۔ صنعاء قدیم قلعہ نما شہر ہے۔ جس کا احاطہ مضبوط دیواروں سے کیا گیا ہے۔ اس کا ایک مرکزی دروازہ ہے جسے باب الصنعاء یا باب الیمن کہا جاتا ہے۔ باب الصنعاء سے داخل ہوتے ہی بازار شروع ہو جاتا ہے اور مختلف ہوٹل اور رہائش گاہیں ہیں۔ یہ صنعاء قدیم ہے۔ جبکہ باقی سارا شہر جو کئی کلومیٹر پر محیط ہے، صنعاء جدید کہلاتا ہے۔ یہ شہر کسی یمنی صوبہ کا حصہ نہیں بلکہ الاما نۃ العاصمہ (وفاقی دارالحکومت) ہے یعنی اسلام آباد اور نئی دلی کی طرح صوبوں سے الگ حیثیت رکھتا ہے۔ فروری 2015ء میں خانہ جنگی کے باعث امریکہ، جرمن، جاپان، فرانس سمیت دیگر ممالک نے اپنے سفارتخانے صنعاء میں بند کر دیئے تھے۔ اسی طرح سعودیہ، کویت، بحرین وغیرہ نے اپنے سفارتخانہ عدن میں کھولے۔ یمن کے شمال مغرب ایک مشہور قلعہ (دارالحجر) ہے جو کہ وادی الظھر میں واقع ہے۔

عدن

یمن کا بہت بڑا تجارتی شہر عدن ہے۔ جس میں ایک وسیع بندرگاہ ہے۔ عدن ایک ایسا شہر ہے جہاں بے شمار لوگ ہندوستان سے ہجرت کر کے آئے ہوئے ہیں اور سالہا سال سے یہیں بس رہے ہیں۔ ایک عراقی دوست خلدون طارق نے مورخہ 22 جولائی 2015ء کو اپنے دورہ کا حال بیان کرتے ہوئے بتایا کہ:

فروری 2005ء میں مجھے یمن جانے کا موقعہ ملا۔ میری توجہ جس چیز نے سب سے زیادہ اپنی طرف کھینچی وہ یمن کے پہاڑ ہیں۔ مجھے ان پہاڑوں سے خوف محسوس ہوتا تھا جیسا کہ کوئی بہت بڑی مخلوق میرے سامنے آ کھڑی ہو۔ رات کے وقت تو مجھے دیکھتے ہوئے بھی ڈر لگتا تھا۔ میرا زیادہ تر وقت عدن میں گزرا تھا۔ ایک دن عدن کے قریب ایک بستی (البریقہ) جانے کا اتفاق ہوا جہاں کے لوگوں کی روزی کا انحصار بحری شکار پر ہوتا ہے۔ ان کے اخلاق دیکھ کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے اخلاق یاد آ گئے۔ عدن ایک خوبصورت شہر ہے جہاں صفائی کا انتظام صنعاء سے زیادہ کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو قبائلی ہیں ان کے مرد اور بچے ایک خنجر اپنے ساتھ لٹکاتے ہیں جسے جنبیۃ کہا جاتا ہے۔

حضرموت

حضرموت کے مغربی جانب عمان اور صوبہ مھرہ ہے اور شمالی جانب سعودی عرب ہے۔ حضرموت کی تاریخ بہت قدیم ہے اور مختلف حکومتوں نے حکومت کی ہے جس میں مملکت کندہ نمایاں ہے۔ یہی علاقہ ہے جو کہ احقاف کے نام سے بھی مشہور ہے۔ حضرموت کے لوگ اپنی ذہانت اور محنت کی وجہ سے مشہور ہیں۔

اِب

اِب شہر بہت خوبصورت اور ہریالی میں گھرا ہوا ہے۔ اِب میں پہاڑ (الربی) نہایت خوبصورت پہاڑ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سڑک ہے جو کہ پاکستان کے شمالی علاقہ جات کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ سیاحت کے لئے بہت اچھا ہے۔

شہر اِب نہایت خوبصورت اور سیاحتی شہر ہے۔ موسم معتدل ہے۔ اسی طرح اِب کا ایک شہر ''القاعدہ'' تجارتی لحاظ سے کافی مشہور ہے۔ صاف ستھرا شہر ہے۔ اِب میں ایک بڑی یونیورسٹی بھی ہے۔ اِب کے مشہور قبائل ''العطاب، التوکل، الصباحی، النزیلی'' ہیں سنی (شافعی) اکثریت میں ہیں۔ اِب میں ایئرپورٹ نہیں ہے۔ نزدیک ترین ایئرپورٹ تعز میں ہے اور ساحل بحر (البحر العربی) بھی قریبی شہر المخاء میں ہے۔ حکومت کی طرف سے اس کی صفائی وغیرہ کا خیال نہیں مگر مختلف سٹالز بنے ہوئے ہیں۔

مارب

مارب بھی یمن کا ایک اہم شہر ہے۔

مارب ایک خوبصورت شہر ہے۔ موسمی اعتبار سے گرمی بہت ہوتی ہے۔ کیونکہ صحرائی علاقہ ہے۔ قبیلہ مراد یہاں کا بڑا قبیلہ ہے۔ ''جامعہ مارب'' بڑی یونیورسٹی ہے۔ سد مارب جس پر زراعت کا انحصار ہوتا ہے وہ بھی یہیں ہے۔ جو کہ مارب کے درمیان میں واقع ہے۔ حوثیوں نے بند پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی مگر جلد ہی انہیں یہ جگہ چھوڑنی پڑی کیونکہ مقابلہ بہت سخت تھا۔ مارب کی گندم ملک بھر کی گندم سے مشہور ہے۔ پٹرول اور گیس سے مالا مال ہے۔ ایک بہت بڑا بجلی گھر بھی یہاں ہے مگر اب اس میں حالات کی خرابی کہ وجہ سے کافی خرابی ہے جس کے باعث ملک کے کافی علاقوں میں بجلی کا نظام خراب ہے۔

صوبے کے شمالی جانب جوف نامی صوبہ ہے اور جنوبی جانب دو اضلاع شبوۃ اور البیضاء ہیں۔ غربی جانب صنعاء ہے۔ اور شرقی جانب حضرموت ہے۔ شہر حریب میں وادی حریب بہت معروف وادی ہے۔ اسی طرح مارب کی وادی ادنہ اور ضلع صرواح کی مشہور وادی ضیق اور اسی طرح وادی رغوان جو کہ رغوان میں ہے مشہور ہے۔ جبل مراد ایک ضلع ہے جو کہ بلندی پر ہے۔ مارب قدیم کے آثار ابھی تک ہیں جو کہ سیاحتی علاقہ ہے۔ وہاں کسی کی رہائش نہیں ہے۔

حُدَیدہ

حدیدہ یمن کا بہت بڑا تجارتی شہر ہے۔ جس میں ایک ساحل سمندر ہے۔ اس میں ایک ایئرپورٹ بھی ہے۔ حدیدۃ سے زبید ایک قلعہ نما گاؤں تک دو گھنٹے کی مسافت ہے۔ چھوٹی چھوٹی بل کھاتی گلیوں کے دونوں اطراف میں کچے مکانات بکثرت موجود ہیں۔ ایک دوست جو کہ 2008ء میں یمن سے واپس آئے ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ زَبید میں مختلف مزار ہیں جہاں سے وہ ہو کر آئے ہیں۔ مثلاً حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ایک مزار، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، الامام ابوبکر الحداد رحمۃ اللہ علیہ اور اسی طرح القاموس المحیط کے مصنف مجدالدین الفیروزآبادی کی قبور ہیں۔

تعِز

یمن کا تیسرا بڑا شہر تعز ہے۔ تعز میں بیشمار باغ اور کھیت ہیں۔ شہر کے وسط میں ایک خوبصورت باغ ہے جس کا نام (البرکۃ الحسینیۃ) ہے۔ صنعاء کے

جنوب جانب تقریباً 256 کلومیٹر دور واقع ہے۔ مختلف ادوار میں یہ پایہ تخت رہا ہے۔ تعز یونیورسٹی کافی مشہور ہے جس کا آغاز 1994ء میں ہوا تھا۔ تعز کی حدود میں ایک چھوٹا سا شہر الجند ہے۔ یہ شہر تعز اور اب کے درمیان واقع ہے۔ یہیں ایک عبادت گاہ ہے جس کے بارہ میں مؤرخین نے لکھا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اسے تعمیر کروایا تھا۔ اس کے قریب ہی وادی السحول ہے۔ جند شہر تعز سے 2 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

(فرجۃ الھموم والحزن فی حوادث وتاریخ الیمن۔ المطبعۃ السلفیۃ۔ قاہرہ۔1326 صفحہ 321)

تعز شہر کے مشہور مقامات میں قاہرہ قلعہ بہت مشہور ہے۔ پورا سال ہی موسم معتدل رہتا ہے۔ جبل صبر تفریحی مقام ہے۔

بعض روایات میں مسیح موعود کے بارہ میں لکھا ہے کہ اس کا نزول ''کدعہ'' بستی میں ہوگا۔ اس کے بارہ میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ بستی یمن میں ہے۔ شیخ علی حمزہ بن ملک الطوسی نے اپنی کتاب جواہر الاسرار میں (جو کہ 840ھ میں تالیف ہوئی) لکھتے ہیں کہ مہدی کا خروج کدعہ سے ہوگا۔ بعض روایات میں ہے کہ کدعہ یمن میں ہے مگر یہ غلط ہے کیونکہ یمن میں کوئی کدعہ نامی جگہ نہیں ہے۔ اس کے متعلق سیدنا مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ایسا ہی احادیث میں یہ بھی بیان فرمایا گیا ہے کہ وہ مہدی موعود ایسے قصبہ کا رہنے والا ہوگا جس کا نام کدعہ یا کدیہ ہوگا۔ اب ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ یہ لفظ کدعہ دراصل قادیان کے الفاظ کا مخفف ہے اور بعض روایات میں جو آیا ہے کہ ''وہ کدعہ یمن کی بستیوں میں سے ایک گاؤں ہے''۔ یہ حدیث کے لفظ نہیں ہیں۔ بلکہ کسی شخص نے اجتہادی طور پر یہ خیال کیا ہے۔ شاید اس نام کے مشابہ کوئی گاؤں یمن میں دیکھ کر کسی کو خیال آ گیا ہے کہ شاید وہ یہی گاؤں ہوگا۔ لیکن ظاہر ہے کہ اب ایسا کوئی گاؤں ملک یمن میں آباد نہیں ہے اور نہ اس سرزمین میں کسی نے ایسا دعویٰ کیا۔''

اس وقت بھی یمن میں کدعہ یا کدیہ سے ملتے جلتے گاؤں پائے جاتے ہیں جیسا کہ ایک شہر اس کا نام (کدراء) ہے۔ اسی طرح یمن کے اطراف میں ایک جگہ (کدم) ہے۔

(معجم البلدان۔ شہاب الدین ابی عبداللہ یاقوت بن عبداللہ الحموی۔ المجلد الرابع، دار صادر، بیروت۔ ایڈیشن 1977ء۔ ص 441،442)

(کدم) موجودہ صوبہ صعدہ کے ضلع کتاف میں ہے۔ اسی طرح خاکسار کو ایک یمنی دوست نے بتایا کہ یمن کے علاقہ شبوۃ میں ایک وادی الکادہ بھی ہے۔ اسی طرح صوبہ حدیدہ کے ایک شہر حیس کے قرب میں ایک گاؤں ہے جس کا نام کیدہ ہے۔ مگر کدعہ کوئی جگہ نہیں ہے۔

یمن میں آباد ''حوثی'' لوگ

یمن میں آج کل حوثی فرقہ بہت مشہور ہے۔ اس کے بانی کا نام بدرالدلا الحوثی ہے اسی کی نسبت سے انہیں حوثی کہا جاتا ہے۔ 1991ء میں یہ جماعت قائم ہوئی۔ خود ان کا اپنی تنظیم کے لئے تجویز کردہ نام الشباب المومن ہے۔ بعد میں انصار اللہ کا نام دے دیا گیا۔ بدر الدین کے دروس کا مجموعہ انصار اللہ کے نام سے ہے۔ جس کی google app بھی ہے۔ بدر الدین 1959ء میں صوبہ صعدہ کے ایک شہر رویس میں پیدا ہوا۔ 2004ء میں وفات ہوئی۔ تعلیم کے حصول کے لئے اپنے والد کے ساتھ ایران اور لبنان کا سفر کیا اور سوڈان سے علوم شرعی میں ماسٹر کیا۔ حسین حوثی ''الحق اسلامک پارٹی'' کی طرف سے 1993ء تا 1997ء پارلیمنٹ کا ممبر رہا۔ حسین بدر الدین کے بعد اس کے بیٹے عبد الملک نے قیادت سنبھالی۔ اسی طرح twitter اکاونٹ ''المسیرۃ'' صدق الکلمۃ کے نام سے ہے۔ ان کا ترجمان ٹی وی چینل المسیرۃ کے

باقی صفحہ 5 پر

یمن اور اس کا ماحول

رونالڈ ریگن

امریکہ کے 40ویں صدر

1981ء تا 1989ء

رونالڈ ولسن ریگن

رونالڈ ولسن ریگن (Ronald Wilson Reagon) 6 فروری 1911ء کو نیو میکسیکو کے شہر "Tampico" میں جان ایڈورڈ اور نیلی ولسن کے ہاں پیدا ہوئے۔ 1928ء میں ڈکسن ہائی سکول سے گریجوایشن کی۔ ریگن کے والد ''ایڈورڈ'' جوتوں کے سیلز مین تھے۔ 1932ء میں یوریکا کالج الی نوئس سے معاشیات اور سوشیالوجی میں بی اے کیا۔ اس کالج میں وہ سٹوڈنٹس باڈی کے صدر رہے تھے۔

1932ء میں ریگن ''آیووا'' ریڈیو سٹیشن سے سپورٹس اناؤنسر کے طور پر منسلک ہوگئے اور قومی سطح پر شہرت حاصل کی۔ ریگن نے اپنے کیریئر کا آغاز شوبز سے کیا۔ 1937ء میں ''وارنر برادرز'' سٹوڈیو میں 200 ڈالر فی ہفتہ پر ملازم ہوگئے۔ 1937ء میں ہی ان کی پہلی فلم "Love Is On The Year" منظر عام پر آئی اور انہوں نے اداکار کے طور پر ملک گیر شہرت حاصل کی۔ 1942ء سے 1946ء تک دوسری جنگ عظیم کے دوران ریگن نے امریکی فضائیہ میں خدمات انجام دیں۔ 1946ء میں فوج سے سبکدوش ہوکر پھر فلمی دنیا سے منسلک ہوگئے اور 1957ء تک 54 فلموں میں کام کیا۔ 1962ء میں ڈیموکریٹک پارٹی میں شامل ہوگئے اور 1965ء سے عملی سیاست میں حصہ لینا شروع کیا۔

8 نومبر 1966ء کو ری پبلکن پارٹی کے ٹکٹ پر کیلی فورنیا کے گورنر منتخب ہوئے اور 20 جنوری 1967ء کو یہ عہدہ سنبھالا۔ 1971ء میں دوبارہ گورنر بنے۔ نومبر 1980ء میں ری پبلکن پارٹی کے ٹکٹ پر صدارتی انتخابات میں حصہ لیا اور ڈیموکریٹک صدر جمی کارٹر کو شکست دی۔ 20 جنوری 1981ء میں جب انہوں نے عہدہ صدارت سنبھالا تو ان کی عمر 70 سال سے چند مہینے کم تھی۔ وہ امریکہ کے سب سے طویل عمر صدر تھے۔ وہ امریکہ کی تاریخ میں طویل ترین عرصہ تک زندہ رہنے والے صدر بھی تھے۔

ریگن کے دور صدارت کے ابتدائی چند ماہ میں متعدد ڈرامائی واقعات ہوئے جو ان کی آئندہ کامیابیوں کا سبب بنے۔ 21 جنوری 1981ء کو یعنی عہدہ صدارت کا حلف اٹھانے کے ایک روز بعد ہی رخصت ہونے والی کارٹر انتظامیہ کے صبر آزما مذاکرات کے نتیجے میں ایران میں یرغمالیوں کی رہائی عمل میں آ گئی۔ صدارت کا عہدہ سنبھالنے کے 10 ہفتے بعد 30 مارچ 1981ء کو ان پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ واشنگٹن میں ایک ہوٹل کے باہر ایک نوجوان جان ہنکلے نے انہیں گولی مار کر زخمی کر دیا۔ گولی ان کے سینے پر لگی۔ دو ہفتے ہسپتال میں رہے۔ صحت یاب ہونے کے بعد ایک بار پھر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

6 نومبر 1984ء کے انتخابات میں ریگن دوسری بار امریکہ کے صدر منتخب ہوگئے۔ ان کے عہد میں پاک امریکہ تعلقات میں اسلحہ اور جدید ترین ہتھیاروں کی خریداری کا معاہدہ بھی طے پایا۔ ریگن جب صدر بنے تو انہیں خارجہ امور کا زیادہ علم نہیں تھا اور نہ ہی انہیں اس سے زیادہ دلچسپی تھی۔ وہ سوویت یونین کے سخت خلاف تھے اور اسے شیطانی سلطنت قرار دیتے تھے۔ تاہم بعد میں سوویت رہنما گورباچوف سے ان کی ایسی مفاہمت ہوئی کہ جس سے جوہری اسلحہ کی تخفیف کا تاریخ ساز سلسلہ شروع ہوا۔ افغانستان میں سوویت فوجوں کے خلاف مجاہدین کی جنگ میں ریگن نے پاکستان کے توسط سے مجاہدین کو بھاری مالی و فوجی امداد دی۔ کینیڈی کے بعد ریگن مقبول ترین صدر مانے جاتے تھے لیکن ان کے زمانے میں امریکہ میں امیروں اور غریبوں کے درمیان خلیج بہت بڑھی۔ ان کا شمار انتہائی دائیں بازو کے قدامت پسند راہنماؤں میں ہوتا تھا۔

جولائی 1985ء میں کینسر کے باعث ان کے دو فٹ بڑی آنت کاٹ دی گئی۔ صدارت کے دوسرے دور میں ان کی جلد میں کینسر کا آپریشن ہوا۔ 29 مئی 1988ء کو ریگن نے سوویت یونین کا پہلا دورہ کیا۔ 20 جنوری 1989ء کو اپنی مدت صدارت مکمل کرنے کے بعد جب ریگن ریٹائر ہوئے تو وہ روزویلٹ کے بعد امریکہ کے مقبول ترین صدر تھے۔ سبکدوش ہونے کے بعد وہ کیلی فورنیا منتقل ہوگئے۔ 1994ء میں انہیں الزائمر کا عارضہ لاحق ہوگیا۔ اس ناقابل علاج مرض کے باعث دماغ میں یادداشت کے سیل ختم ہو جاتے ہیں اور شخصیت بالکل تبدیل ہو جاتی ہے۔ الزائمر کے مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے وہ آپ بیتی لکھ رہے تھے۔ جنوری 2001ء میں گھوڑے سے گرنے کے باعث ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ 6 جون 2004ء کو ریگن 93 برس کی عمر میں کیلی فورنیا میں انتقال کر گئے۔ 11 جون 2004ء کو ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔

☆............☆............☆

مکرم عبدالسمیع خان صاحب ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب کا ذکرِ خیر

1952ء میں خاکسار جماعت نہم میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں داخل ہوا۔ ہمارا یہ سکول 17/اپریل 1952ء کو چنیوٹ سے شفٹ ہوا تھا۔ اس وقت بورڈنگ ہاؤس بیت المبارک کے پاس تھا۔ چونکہ میرے والد صاحب چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھگڑھی سکول میں بطور اکاؤنٹٹ کلرک تھے۔ انہیں بھی ایک کوارٹر ملا تھا۔ ہمارے ساتھ والا کوارٹر مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب زراعت ماسٹر کا تھا۔ وہ اکیلے ہی رہتے تھے۔ ان کے ساتھ والے دو کوارٹر مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے تھے۔ آپ اس وقت بورڈنگ ہاؤس کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ میری شناسائی اس وقت سے چوہدری صاحب سے ہوئی۔ بورڈنگ کے طلباء سے بے حد شفقت سے پیش آتے تھے۔ سٹڈی ٹائم دوپہر کو مقرر ہوتا تھا۔ آپ ہمہ وقت نگرانی کرتے تھے۔ طلباء آپ سے بہت مانوس تھے۔ ابتدائی دور تھا۔ حضرت مصلح موعودؓ ابھی پرانے قصرِ خلافت میں ہی تھے۔ بیت المبارک میں حضور جمعہ پڑھانے کے لئے پرانے قصرِ خلافت سے ہی تشریف لاتے تھے۔

یکم جون 1952ء کو حضور نئے قصرِ خلافت میں رہائش پذیر ہوئے۔ سکول کا بورڈنگ پرانے قصرِ خلافت میں منتقل ہوا۔ کوارٹر سکول کے اساتذہ کو ملے۔ کچھ حصہ میں سکول کے نہم و دہم کے طلباء اس قصرِ خلافت کی عمارت میں آئے۔ باقی طلباء ریلوے سٹیشن کے سامنے کچے دارالضیافت میں منتقل ہوئے۔

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب بھی پرانے قصرِ خلافت میں کچھ عرصہ رہے۔ مگر بعد میں جلد ہی محلّہ باب الابواب میں آپ نے اپنا مکان تعمیر کیا۔ چوہدری صاحب نے تاحیات اس باب الابواب والے مکان میں رہائش اختیار کی۔ والد صاحب کے تعلق کی وجہ سے خاکسار کا بھی چوہدری صاحب سے تعلق رہا۔ والد مکرم چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھ گڑھی نے چنیوٹ کا عرصہ اور پھر 1956ء تک آپ کے ساتھ سکول میں گزارا۔ دوستانہ تعلق رہا۔ نہایت ہمدرد انسان تھے۔ والد صاحب بہت سی باتیں سنایا کرتے تھے۔ والد صاحب سکول میں کلرک تھے۔ ایف اے تک تعلیم حاصل کی تھی۔ انگریزی میں خوب مہارت تھی۔ چوہدری صاحب سپرنٹنڈنٹ ہوتے تھے۔

مکرم چوہدری صاحب ریاضی کے ماہر استاد تھے۔ آپ نے ''مدینہ ریاضی'' لکھی۔ بہت آسان انداز میں لکھی۔ اس سے گھر بیٹھے ہی ریاضی کی تیاری بآسانی ہو جاتی تھی۔ خصوصاً تقویم کا قاعدہ نہایت آسان طریقہ سے سمجھایا گیا۔ اسی طرح جیومیٹری کے مسائل جن کو بہت مشکل سمجھا جاتا تھا۔ نہایت آسان انداز میں سمجھائے گئے۔ بعد میں ریاضی کی کتابیں شائع کیں۔

خاکسار بھی تدریس میں آپ کی کتاب مدینہ ریاضی سے فائدہ اٹھاتا رہا۔ 1961ء میں جب نصاب تبدیل ہوا، آرٹس اور سائنس کا ریاضی کا نصاب علیحدہ ہوا تو بھی آپ کی کتاب مدینہ ریاضی بہت مفید ثابت ہوئی۔

خاکسار بی ایس سی کرنے کے بعد سکول میں بطور ٹیچر ملازم ہو گیا۔ بی ایڈ میں داخلہ لینا تھا۔ مکرم چوہدری صاحب بطور قائمقام ہیڈ ماسٹر کام کرتے تھے آپ نے میری بی ایڈ کے داخلہ میں مدد کی۔ ان کا دیا گیا سرٹیفکیٹ بی ایڈ کالج لاہور نے تسلیم کر لیا۔ داخلہ مل گیا۔

سکول میں جب ہم طالب علم تھے اس وقت ایک سال نہم دہم کو ریاضی مکرم چوہدری صاحب اور ایک سال مکرم محمد ابراہیم ناصر صاحب پڑھاتے تھے۔ بعد میں محمد ابراہیم ناصر صاحب تعلیم الاسلام کالج میں منتقل ہو گئے۔ مجھے چوہدری صاحب کے ایک شاگرد نے بتایا جب میٹرک کا ریاضی کا پرچہ ہوتا تھا چوہدری صاحب بے چینی کے عالم میں ہال کے گرد چکر لگایا کرتے تھے۔ دعا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ سب طلباء کو کامیاب کرے، اتنی اپنے شاگردوں سے شفقت تھی۔ 1954ء میں ہم نے میٹرک کا امتحان لجنہ ہال ربوہ کی عمارت میں دیا۔ پنجاب یونیورسٹی کے تحت امتحان ہوتا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ سکول کا عملہ ہی ہوتا تھا۔ نقل کا کوئی تصور نہیں تھا۔ ایک دفعہ امتحان کے سپرنٹنڈنٹ نے ایک امیدوار کو تھپڑ مار دیا۔ مکرم چوہدری صاحب بھی ہال میں ڈیوٹی پر تھے۔ آپ نے سپرنٹنڈنٹ کو کہا ایسا کیوں کیا۔ سپرنٹنڈنٹ کو معذرت کرنی پڑی۔

میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی جون 1956ء سے مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب کی ریٹائرمنٹ کے بعد ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ تو سارا دفتر کا کام مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب کے سپرد کیا۔

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب نے آپ کی وفات پر اخبار الفضل میں مضمون لکھا۔

وہ میرے دوست جن کا رفیق کار رہنے پر مجھے فخر ہے۔ محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب مرحوم ہیں۔ چوہدری صاحب پرانے اور مخلص احمدی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے اولڈ بوائے بھی تھے۔ سکول کے پرانے بزرگوں کی محبت اور تربیت سے بہرہ ور تھے۔ بی اے بی ٹی کرنے کے بعد ڈسٹرکٹ بورڈ کی سروس اور سکول کی ہیڈ ماسٹری چھوڑ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر قادیان تشریف لائے۔ قادیان سے پہلے جہاں کہیں بھی رہے اپنی نیکی قابلیت اور حسن کارکردگی سے ہمیشہ تلامذہ اور متعلقین کو متاثر کرتے رہے۔ محنت اور فرض شناسی ان کا وطیرہ رہا۔ قادیان اور پھر ربوہ میں ریاضی کے مضمون میں ملک گیر شہرت اختیار کی۔ مدینہ ریاضی ان کا شاہکار ہے۔ پڑھانے کا خاص Tact تھا۔ امتحان کے لئے بچوں کو تیار کرنا ان پر ختم تھا۔ ایک چیز جو چوہدری صاحب میں تھی کہ دنیا کے ساتھ دین سکھانے کا شغف تھا۔ بچوں میں دینداری، سلسلہ سے مخلصانہ تعلق۔ جماعتی اور قومی روایات کا زندہ رکھنے کا خیال ہمیشہ ان کے پیشِ نظر رہتا۔ کوئی نیا قاعدہ پڑھانا ہو۔ بچوں کو کوئی مہم درپیش ہو کلاس میں ہی بچوں کے سامنے اس کی اہمیت بیان کرنے کے بعد اجتماعی دعا کراتے۔ نیز اپنے بزرگ پیش رو اساتذہ کی مثالیں دے کر بچوں میں نیکی اور پرہیزگاری کا جذبہ ابھارنے میں پوری جدوجہد کرتے۔

پھر مزید میاں صاحب لکھتے ہیں کہ اس قدرتی قابلِ اعتماد اور مخلص کارکن جو فرائض منصبی کی ادائیگی کو حصول ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہوں میسر آنا ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ مرحوم صحیح معنوں میں میرے دست راست تھے۔

اپنے رفقاء میں ہردلعزیز، بالغ نظر، جہاندیدہ، خداترس انسان تھے۔ ان کی وفات پر معلوم ہوا کہ متعدد یتامیٰ اور حاجتمندوں کی ضروریات خاموشی سے پورا کرتے۔

(روزنامہ الفضل 14 جنوری 1965ء)

مکرم مولوی بدرالدین صاحب سابق معلم وقفِ جدید تحریر کرتے ہیں:

چوہدری صاحب کا اصل وطن ہرسیاں نزد قادیان تھا۔ ظاہری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا گہرا مطالعہ تھا۔ معلوم ہوتا تھا جیسا کہ ہر ایک واقفِ زندگی مربی ہے۔ ایک چیز جو مجھے مرحوم کے نمونہ سے حاصل ہوئی، وہ توکل اور دعا پر یقین کا حاصل ہونا ہے۔ چوہدری صاحب کی یہ عادت تھی جب کچھ سکھاتے تو دعا کراتے اور جب کوئی کامیابی حاصل ہوتی تو خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتے۔

چک 331 دھنی دیو ضلع لائل پور کافی عرصہ رہے۔ یہاں امامت کے فرائض ادا کرتے رہے۔ بیت الذکر اور اس کا کنواں آپ کی کوششوں سے تعمیر ہوا۔ (روزنامہ الفضل 14 فروری 1965ء)

چوہدری صاحب کا گھر مہمان نوازی میں مشہور تھا۔ آپ کے ایک بھائی کے بچوں نے آپ کے گھر رہ کر تعلیم حاصل کی۔ چوہدری صاحب کی دو شادیاں تھیں۔ پہلی شادی سے دو بیٹے اور ایک بیٹی سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مبارک احمد نصیر صاحب دارالرحمت وسطی ہے۔ دوسری شادی مکرم الیاس الدین صاحب کی بیٹی سے ہوئی۔ صاحب اولاد تھیں ان کے بطن سے پانچ بیٹے تھے جن میں سے اب تین زندہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل میں مدفون ہیں۔ آپ کی پیدائش 1905ء کی ہے۔ 59 سال کی عمر پائی۔

بقیہ از صفحہ 4۔ یمن اور اس کے شہر

نام سے ہے۔ جس میں یہ لوگ اپنے نظریات کی تشہیر کرتے ہیں۔

احمدیہ مشن عدن کا قیام

جماعت احمدیہ عدن اگرچہ 1936ء سے قائم ہے مگر اس کے اکثر ممبر بیرونی تھے۔ باقاعدہ طور پر اس مشن کا قیام ماہ اگست 1946ء میں ہوا۔

اس مشن کے قیام کا پس منظر یہ ہے کہ یہاں کچھ عرصہ سے پانچ نہایت مخلص احمدی ڈاکٹر قومی اور ملی خدمات بجالا رہے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب، ڈاکٹر محمد احمد صاحب، ڈاکٹر محمد خان صاحب، ڈاکٹر صاحبزادہ محمد ہاشم خاں صاحب اور ڈاکٹر عزیز بشیری صاحب۔ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب جو اس زمانے میں جماعت عدن کے پریذیڈنٹ تھے۔ عدن سے قادیان آئے تو انہیں ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے اپنے خط مورخہ 23 جنوری 1946ء اور تار مورخہ 23 جنوری 1946ء میں عدن مشن کھلوانے کی تحریک کی نیز لکھا کہ میں (مربی) کے لئے اپنا مکان چھ ماہ تک دینے کے لئے تیار ہوں۔ اس عرصہ میں مرکز کے لئے کسی اور مکان کا انتظام ہو سکے گا۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے اس کے ساتھ ہی پانچ سو روپیہ اخراجات سفر کے لئے بھی بھجوا دیئے اور ڈاکٹر عزیز بشیری صاحب نے اتنی ہی رقم کا وعدہ اخراجات قیام کے طور پر کیا۔ چنانچہ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب جماعت عدن کی نمائندگی میں حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب کا خط اور تار پیش کیا اور درخواست کی کہ کوئی موزوں (مربی) عدن کے لئے تجویز فرمایا جائے۔ ہم پانچوں ڈاکٹر......کا بار اٹھانے میں مدد کریں گے۔ اس پر حضرت مصلح موعودؓ نے جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل نوجوان مولوی غلام احمد صاحب مبشر کو اس خدمت کے لئے نامزد فرمایا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123151 میں Afiya Wahab Butt

بنت Abdul Wahab قوم..... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Denmark ضلع و ملک Denmark بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 10 تولہ 17600 Danish Krone (2) حق مہر 10 ہزار Danish Krone اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Danish Krone ماہوار بصورت Steipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Afiya Wahab Butt گواہ شد نمبر 1۔ Syed Mobushar Ahmad S/o Syed Mohad Husain Late گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Wahab Butt S/o Abdul Razzaq Butt

مسل نمبر 123152 میں محمود الرحمٰن انور

ولد انعام الرحمٰن انور شہید قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ ضلع و ملک Switzerland بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 1 کنال پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 2500 Swiss Franc ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود الرحمٰن انور گواہ شد نمبر 1۔ اویس طاہر ولد بشیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 123153 میں Massoud Bouckari

ولد Boukari قوم...... پیشہ...... عمر 37 سال بیعت 2010ء ساکن Conakey ضلع و ملک Guinea بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ Guinea Franc ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Massoud Bockari گواہ شد نمبر 1۔ Tahir M.Abid S/o Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Marega S/o Gazal Marega

مسل نمبر 123154 میں Aminou Lawani

ولد Lawani قوم.... پیشہ.... عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن Conakry ضلع و ملک Guinea بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ Guinean Franc ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aminou Lawani گواہ شد نمبر 1۔ Tahir M.Abid S/o M. Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Maresa S/o Gazali Maresa

مسل نمبر 123155 میں Abdulllah Queita

ولد M.Qaeita قوم...... پیشہ مشنری عمر 45 سال بیعت 1995ء ساکن Cacime ضلع و ملک Guinea - Bissu بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 500 Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdulllah Queita گواہ شد نمبر 1۔ Issule Camera S/o Alihicne گواہ شد نمبر 2۔ Abdullah Queita S/o Muhammad Queita

مسل نمبر 123156 میں Bubacar Djau

ولد Ausumane Djau قوم...... پیشہ مشنری عمر 56 سال بیعت 1990ء ساکن Lenqueto ضلع و ملک Guinea -Bissau بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 500 Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت Allonce مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bubacar Djau گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camera S/o Mhicene گواہ شد نمبر 2۔ Inuina Ineram S/o Suleimane Inthaud

مسل نمبر 123157 میں Gueladje Embalo

ولد Mulai Emabalo قوم.... پیشہ استاد عمر 37 سال بیعت 2001ء ساکن Bicsau ضلع و ملک Guinea-Bissau بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gueladje Embalo گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camera S/o Alfucene گواہ شد نمبر 2۔ Inuosa Intchasso S/o Suleiman Intehasaou

مسل نمبر 123158 میں Ahmadit Dy Ane Cande

ولد Abubacar Cane قوم.... پیشہ مشنری عمر 47 سال بیعت 1992ء ساکن Sanaco ضلع و ملک Guinea -Bissua بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 63 ہزار 500 Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmaditi Dyane Cande گواہ شد نمبر 1۔ Olssafe Camera S/o Alhicene گواہ شد نمبر 2۔ Inusor Intehassn S/o Suleimane Inthasn

مسل نمبر 123159 میں Muhammad Ali Djalo

ولد Muhammad Dajalo قوم .... پیشہ مشنری عمر 63 سال بیعت 1998ء ساکن Conl Uboel ضلع و ملک Guniea -Bissau بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 5 لاکھ Cfa Franc Bce اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 500 Franc Bceao ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ali Dajalo گواہ شد نمبر 1۔ Isrufe Camera S/o Alhucene گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Sina Yolco S/o Aliu Sina Yoyto

مسل نمبر 123160 میں Issa Balde

ولد Muhammad Balde قوم..... پیشہ مشنری عمر 49 سال بیعت 1995ء ساکن Citchom Umoro ضلع و ملک Guniea -Bissau بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 500- Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issa Blade گواہ شد نمبر 1۔ Bsufe Camera S/o Alhicene گواہ شد نمبر 2۔ Inussa Intehasw S/o Suleiman Intehasn

مسل نمبر 123161 میں Aliu embalo

ولد Ibrahim Embalo قوم.... پیشہ مشنری عمر 59 سال بیعت 1999ء ساکن St .Boe ضلع و ملک Guinea-Bissau بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 لاکھ Cfa Franc Bcea (2) A Small Farm Haouse 5 لاکھ Cfa Franc BCe اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 500 Cfa Franc ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aliu Embalo گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camrts S/o Slhcene گواہ شد نمبر 2 Inwa Inkhma S/o Suleimane Inkhmo

مسل نمبر 123162 میں Perkouma Idrissa

ولد Perkouma Tourou Moussa قوم .... پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن Dedougou ضلع و ملک Burkian Faso بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جولائی 2005 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 53 ہزار 450 Cfa Franc Becao450 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Perkouma Idrissa گواہ شد نمبر 1۔ محمود ناصر ثاقب ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد ظفر اللہ سلام ولد عبدالسلام

مکرم ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ صاحب چیف میڈیکل آفیسر اٹک گروپ آف کمپنیز راولپنڈی

امراض دل اور جدید میڈیکل ریسرچ

(کوئی دوا بھی اپنے مستند ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر استعمال نہ کریں)

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو اپنے خاص فضل سے اس انداز میں بنایا ہے کہ اگر انسان خود اسے نقصان نہ پہنچائے تو یہ ایک لمبے عرصہ تک نارمل اور صحت مند طریقے سے کام کرتا رہتا ہے۔

اس کو نقصان پہنچانے میں آپ کیا کیا کرتے ہیں اس کی تھوڑی سی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ زیادہ کھانا یعنی بسیار خوری۔ مُرغن اور بُھنی ہوئی غذائیں نیز فاسٹ فوڈز وغیرہ۔

2۔ ورزش اور سیر باقاعدہ نہ کرنا۔

3۔ رات دیر تک جاگنا اور سورج طلوع ہونے کے بعد تک سونا۔

4۔ ذہنی تناؤ اور دباؤ، ٹینشن

5۔ روزمرہ کے معمولات میں بے قاعدگی۔

6۔ انہونے واقعات کے بارے میں سوچ سوچ کر پریشان ہونا۔

7۔ نشہ آور چیزوں کا استعمال یعنی سگریٹ نوشی۔ پان، تمباکو، نسوار وغیرہ۔

جان لیوا امراض جو کہ ایک سروے کے مطابق 90 فیصد اموات کا باعث بنتی ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ امراض قلب 2۔ ذیابیطس 3۔ ہائی بلڈ پریشر اور فالج وغیرہ

ہمارے تمام اعضائے رئیسہ بشمول دل، دماغ، جگر، گردے اور سارا جسم کھربوں خلیوں (Cells) سے بنا ہوا ہے اور ہر خلیہ (Cell) کو زندہ اور صحت مند رہنے کے لئے آکسیجن اور غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ قدرت نے تمام اعضاء اور جسم کے ہر حصے کو باقاعدہ اور مسلسل تازہ آکسیجن اور غذا کی فراہمی کے لئے انتہائی باریک خون کی شریانوں کا ایک وسیع جال پھیلایا ہوا ہے جسے Blood Microcirculation کہتے ہیں۔ یہ باریک شریانیں انسانی بال سے بھی 20 گنا تک باریک ہوتی ہیں۔ ہر جاندار کو زندہ رہنے کے لئے آکسیجن اور غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے جسم کے کھربوں خلیوں (Cells) کے زندہ اور صحت مند رہنے کا راز Good Microcirculation ہی میں ہے۔

جدید سائنٹیفک ریسرچ نے ثابت کیا ہے کہ مندرجہ بالا جان لیوا امراض یعنی امراض دل، فالج، بلڈ پریشر وغیرہ میں جو چیز موت کا باعث بنتی ہے وہ ان خلیوں تک تازہ خون کا نہ پہنچنا ہے جس کے نتیجہ میں خلیے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اسے ناقص گردش خون یعنی Impaired Microcirculation کہتے ہیں۔ دراصل صحت مند Microcirculation ہی ہمارے دل، دماغ، دیگر اعضائے رئیسہ اور سارے جسم کو صحت مند رکھتی ہے۔ ان انتہائی باریک خون کی نالیوں میں بندش یا ان کا ناقص فعل اندر ہی اندر جسم کو کھوکھلا کر کے کئی مہلک اور جان لیوا امراض کا سبب بنتا ہے مثلاً دل کے امراض (انجائنا، ہارٹ اٹیک، بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول وغیرہ)

فالج۔ ذیابیطس اور اس کی خطرناک پیچیدگیاں

دماغی اور اعصابی امراض۔

جگر اور گردے کے امراض۔

جوڑوں کے امراض۔

نظام ہضم اور آنکھوں کے امراض۔

جسمانی اور جنسی کمزوری وغیرہ وغیرہ۔

جدید ریسرچ بتاتی ہے کہ ہارٹ اٹیک، بلڈ پریشر، فالج وغیرہ کا حملہ ہوتا تو اچانک ہی ہے۔ لیکن اس کا عمل یعنی Process جسم کے اندر کئی سال پہلے شروع ہو چکا ہوتا ہے۔ جو اچانک ہارٹ اٹیک یا فالج کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

اب میں آپ کو ان جان لیوا بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کے لئے کچھ گُر بتاتا ہوں۔ جن پر عمل پیرا ہو کر آپ ایک صحت مند اور خوشگوار زندگی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ان گنت نعمتوں میں سے ایک لامتناہی فائدہ دینے والی نعمت جڑی بوٹیاں ہیں۔ نسل انسانی ہزار ہا سالوں سے خدا کی اس عظیم نعمت سے فائدہ اٹھاتی چلی آ رہی ہے۔ کہیں یہ جڑی بوٹیاں انسان کی خوراک بن جاتی ہیں اور کہیں یہ اس کی بیماریوں کا علاج بن جاتی ہیں۔ چین ان جڑی بوٹیوں پر ریسرچ کرنے اور اس کے استعمال سے بیماریوں کا علاج کرنے کے معاملے میں دنیا میں سب سے آگے ہے اور شائد اسی لئے رحمۃ للعالمین ہمارے پیارے نبی رسول ﷺ نے آج سے چودہ سو سال پہلے فرمایا تھا کہ "علم سیکھو خواہ چین جانا پڑے"۔ چین کے سب سے بڑے ہربل دواساز ادارے TASLY نے سالہا سال کی ریسرچ کے بعد ایک انتہائی مستند، مؤثر اور بداثرات (Side Effects) سے پاک نیچرل دوا ایجاد کی ہے۔ جو نہ صرف آپ کو دل، دماغ اور ذیابیطس جیسی بیماریوں اور ان کی پیچیدگیوں سے نجات دلاتی ہے۔ بلکہ اس کا باقاعدہ استعمال ان جان لیوا بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ پاکستان میں یہ TriCardin "ٹرائی کارڈن کیپسول" کے نام سے دستیاب ہے۔

"ٹرائی کارڈن" آپ کے دل اور دماغ کو فوری طور پر خون اور آکسیجن کی فراہمی بہتر بناتا ہے اور دل کے مریض اور فالج کے مریض اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض بتدریج صحت مند اور نارمل زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کا بائی پاس یا انجیو پلاسٹی ہو چکی ہو ان کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ ٹرائی کارڈن کا باقاعدہ استعمال کرتے رہیں تاکہ آئندہ زندگی میں ان کو دوبارہ اس خطرناک بیماری کا حملہ نہ ہو۔ حال میں پاکستان کے نامور ماہر امراض قلب میجر جنرل (ر) پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا کہ یہ ایک طرح سے "نیچرل بائی پاس" کا کام کرتی ہے۔

"www.htv.com.pk صحتمند دل کا راز"

میں ہزاروں مریضوں اور سالہا سال کے مشاہدات کی روشنی میں بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ "ٹرائی کارڈن" شاید اس صدی کا سب سے بڑا طبی معجزہ ہے۔

معاملہ دل کا ہو یا دماغ کا، ہارٹ اٹیک کا ہو یا فالج کا اٹیک، ذیابیطس کی وجہ سے پاؤں میں گینگرین ہو رہی ہو یا ٹانگیں سن ہو رہی ہوں یا گردے جواب دے رہے ہوں۔ کولیسٹرول بڑھا ہوا ہو یا ہائی بلڈ پریشر ہو۔ آنکھوں کے پردے میں خرابی ہو یا گردوں کی چھلنی میں۔ یہ قدرتی دوا ہر جگہ پہنچ کر فوری طور پر درستگی کا عمل شروع کر دیتی ہے۔

دل کے مریضوں کے لئے تو شاید TriCardin ایک نعمت اور عطیہ خداوندی ہے۔

انجائنا ہو یا ہارٹ اٹیک، دل کی حرکت بے قاعدہ ہو۔ زیادہ حرکت سے سانس پھول جاتا ہو یا دل کا سائز بڑھ گیا ہو یعنی Cardiomyopathy یہ قدرتی دوا ان سارے مسائل کو دور کر کے تیزی سے نارمل کر دیتی ہے۔ اسی لئے اس کو Wonder Medicine کہا جاتا ہے۔ تمام لوگ حفظ ماتقدم کے طور پر باقاعدہ ایک کیپسول صبح شام استعمال کرنے سے کئی موذی امراض اور ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ دل کے مریض 2 کیپسول صبح 2 کیپسول رات عمومی خوراک کے طور پر باقاعدہ استعمال کرنے سے نارمل اور صحت مند زندگی کی طرف لوٹتے ہیں۔ اس کا لمبے عرصے تک باقاعدہ استعمال نہ صرف بیمار کو صحت مند بناتا اور صحت مند رکھتا ہے بلکہ Anti Aging کا کام بھی کرتا ہے۔ مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے اور دیگر ادویات کے ساتھ بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

حال ہی میں منعقدہ "احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن" AMA کے سالانہ کنونشن 2016ء میں اس قدرتی ہارٹ ٹانک پر پاکستان کے چوٹی کے تین ماہرین نے اپنے مقالہ جات پیش کئے اور اس کے حیرت انگیز نتائج کا ذکر کیا۔

غالب نے تو کہا تھا کہ

"رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل......!"

لیکن طبی نکتہ نگاہ سے سارا کمال ہے ہی رگوں میں خون کے دوڑنے پھرنے کا۔ خون کی مسلسل فراہمی ہی اعضاء کو صحت مند اور ہشاش بشاش رکھتی ہے۔ آخر میں عرض کرتا چلوں کہ شوگر، بلڈ پریشر، امراض قلب اور فالج کے مریض اور وہ افراد جن کو ان بیماریوں کے ہونے کا خطرہ ہو جو کہ آج کل کے دور میں ہر ایک کے لئے بہت بڑھ گیا ہے۔ "ٹرائی کارڈن کیپسول" کے باقاعدہ استعمال کے ساتھ اگر درج ذیل امور کا خیال رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ان مہلک بیماریوں سے پاک ایک صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔

باقاعدہ ورزش، متوازن غذا، مثبت سوچ، خوش رہنا جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا "ہمیشہ مسکراتے رہو"۔ نشہ آور چیزوں سے اجتناب، وقت پر سونا اور اٹھنا، خدائے شافی و کافی ہمیشہ ہم سب کو کامل صحت و سلامتی اور تندرستی سے رکھے۔ آمین

ضرورت لیکچرار

✿ نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ نصرت جہاں کالج کیلئے درج ذیل قابلیت کی حامل فل ٹائم/پارٹ ٹائم لیکچرار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند مرد و خواتین درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

کم از کم تعلیمی قابلیت: ایم اے، ایم ایس سی (میتھ، انگلش، فزکس، فائن آرٹس، سائیکالوجی)

تجربہ: پروفیشنل یا اکیڈیمک کام از کم ایک سالہ تجربہ

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2016ء ہے۔

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (نظارت تعلیم)

IAAAE کا سالانہ ٹیکنیکل میگزین

✿ خدا تعالیٰ کے فضل سے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کو اپنا ٹیکنیکل میگزین شائع کرنے کی توفیق 1989ء سے مل رہی ہے۔ جس میں سائنسی اور ٹیکنیکل مضامین، خلیفہ وقت کے سالانہ سمپوزیم کے خطابات اور مختلف نوع کی معلوماتی رپورٹیں شائع ہوتی ہیں۔ تمام انجینئرز آرکیٹکٹس اور اہل علم احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اگلے میگزین کیلئے اپنے مضامین اور رپورٹیں جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ مضمون نگار اپنا پاسپورٹ سائز فوٹو بھی ہمراہ بھجوائیں۔

Email:sharis70@gmail.com
Fax:0092 47 6212296
Tel: 0092 334 6484386
0333 6713202

(صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE)

پانی کم پینے کے نقصانات

پانی ہماری پیاس بجھانے کے مقابلے میں ہمارے جسم میں نمی برقرار رکھنے کے لئے زیادہ ضروری ہے۔ایک اوسط انسانی جسم تقریباً 55 سے 60 فیصد تک پانی سے بنا ہوتا ہے مثلاً ہمارا دل اور دماغ تقریباً 75 فیصد پانی سے بنا ہوا ہے اور ہمارے پھیپھڑوں میں 83 فیصد پانی ہے جبکہ ہماری خشک ہڈیاں بھی 31 فیصد پانی پر مشتمل ہوتی ہیں۔اگرچہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کیلئے روزانہ آٹھ گلاس پانی پینے کی ہدایات پر عمل کرنا آسان نہیں ہے لیکن پانی پینے کے فائدوں کے مقابلے میں یہ اتنا مشکل بھی نہیں ہے۔انسانی زندگی کیلئے پانی انتہائی اہمیت کا حامل ہے پانی جسم کیلئے اجزاء اور ہارمونز پہنچاتا ہے۔پانی ہمارے دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کو توانائی بخشتا ہے، درجہ حرارت کو باقاعدہ رکھنے، ہماری آنکھوں کو چکنا رکھنے والی رطوبت فراہم کرتا ہے۔دوسری طرف انسانی جسم سے ہر روز پسینے، سانس لینے اور پیشاب کے ذریعے تقریباً ڈیڑھ لیٹر پانی کا اخراج ہوجاتا ہے۔

جب جسم میں پانی کی کمی ہوتی ہے تو دماغ کے ہائپو تھالامس حصے میں حسی ریسپٹرز جنہیں پیاس کا مرکز کہا جاتا ہے۔Antidiuretic ہارمون کے اخراج کیلئے سگنلز بھیجتا ہے۔یہ ہارمون گردوں تک پہنچتا ہے اور گردے میں موجود Aquaporins خلیات کو متحرک کرتا ہے۔یہ خاص چینلز خون میں زیادہ پانی کو بچانے کا عمل شروع کرتا ہے اور آپ کے جسم کے لئے بہت کم پانی چھوڑتا ہے تاکہ جسم سے پانی کے اخراج کو روکا جاسکے۔ڈی ہائیڈریشن کی وجہ سے اصل میں دماغ سکڑنے لگتا ہے اور اسے نم رکھنے والے دماغ کی طرح اپنے افعال برقرار رکھنے کیلئے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ چاہے عارضی طور پر ہی صحیح، دماغ ایک شخص میں پانی کی کمی کے باعث پیدا ہونے والے اثرات سے نمٹنے میں مدد کرسکتا ہے۔

ہم کب پانی کی کمی کے اثرات کو محسوس کرنا شروع کرتے ہیں اور یہ کون سے اثرات ہوں گے اس حوالے سے طبی ماہرین کا کہنا ہے ابتدائی طور پر جو علامات محسوس کی جاتی ہیں ان میں حلق کا بار بار خشک ہونا، تیز بدبو کے ساتھ پیشاب کا گہرا رنگ ہو جانا وغیرہ شامل ہیں جبکہ یہ وہ اشارے ہوتے ہیں جو آپ کو یہ بتاتے ہیں کہ جسم اپنے اندر پانی بچانے کی کوشش کررہا ہے۔پانی کی کمی جسم کے کئی حصوں پر اثر انداز ہوسکتی ہے یہ تھکاوٹ، موڈ کے مسائل، بلڈ پریشر میں کمی اور جلد کے مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔اسی طرح طویل مدت کے منفی نتائج کی صورت میں پانی کی کمی ذیابیطس، جلد کے مسائل، کولیسٹرول ہائی بلڈ پریشر، عمل انہضام کے مسائل، تھکاوٹ اور قبض جیسے عوارض کا باعث بن سکتی ہے۔اور اگر آپ چند دنوں کیلئے پانی پینا چھوڑ دیتے ہیں تو آپ کے جسم پر اس کے شدید اثرات ہوسکتے ہیں۔ہمیں ہر روز کتنا پانی پینا چاہئے اس کا انحصار ہماری جنس، وزن اور ماحول پر ہے۔ہر روز تقریباً 2.5 لیٹر سے 3.7 لیٹر پانی مردوں کو اور 2 سے 2.7 لیٹر پانی عورتوں کو پینا چاہئے۔

(روزنامہ ایکسپریس 18 اپریل 2016ء)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ ومربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

آتش فشاں کیا ہے

1۔آتش فشاں فارسی سے آتش یعنی آگ اور فشاں یعنی اگلنے والا یا برسانے والا۔عربی برکان۔انگریزی: Volcano جس سے مراد ایسا مخروطی پہاڑ جس کا دہانہ قیف نما ہو جس میں سے گرم مادہ نکلتا ہو۔دہانے سے راستہ بطن ارض میں گہرائی تک جاتا ہو۔جس کے ذریعے گیس، لاوا اور بھاپ سطح ارض پر برآمد ہوتی ہے۔

2۔دراصل وہ نشیب جس سے مادہ نکلتا ہو وہ آتش فشاں کہلاتا ہے اور برآمد شدہ مادے سے مخروطی پہاڑ متشکل ہوتا ہے۔

وہ آتش فشاں جن میں آتش فشانی کا عمل گاہے بگاہے ہوتا رہتا ہے اور لاوا وغیرہ کا اخراج تھوڑے وقفے سے جاری رہتا ہے اور اس عمل میں طویل عرصہ حائل نہیں رہتا زندہ آتش فشاں کہلاتے ہیں۔ان میں مادے کے اخراج کی رفتار زیادہ ہوتی رہتی ہے۔

3۔بعض آتش فشاں خاصے طویل عرصے تک خاموش رہتے ہیں اس کے بعد یکا یک آتش فشانی شروع کردیتے ہیں ان کو خفتہ آتش فشاں کہتے ہیں۔

4۔ایسے آتش فشاں جن سے کسی زمانے میں آتش فشانی ہوتی تھی مگر اب اس کا کوئی امکان نظر نہیں آتا، یہ آتش فشاں مردہ آتش فشاں کہلاتے ہیں۔

5۔چھ لاکھ سال قبل وایومنگ کا عظیم آتش فشاں پھٹا تھا جہاں آج امریکہ کا ییلو سٹون نیشنل پارک ہے۔اس سے ایک ہزار مکعب کلومیٹر راکھ اور لاوا فضا میں پھیل گیا تھا۔یہ مادہ اتنی مقدار میں نکلا تھا جو ایک شہر کو کئی کلومیٹر زیر زمین دفن کرنے کے لئے کافی تھا۔

وایومنگ کا آتش فشاں 1992ء میں فلپائن میں ماؤنٹ پناٹو بو میں پھٹنے والے عظیم آتش فشاں سے سوگنا زیادہ بڑا تھا۔یہاں تک کہ اس کے سامنے 1883ء کا کراکاٹوا کا تاریخی آتش فشاں بھی ماند تھا۔

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے دنیا کے سب سے بڑے آتش فشاں کو دریافت کیا ہے جو ایک دیو قامت چٹان کی طرح بحرالکاہل کی لہروں کے نیچے پوشیدہ ہے۔

(روزنامہ اوصاف 28 مارچ 2015ء)

☆.........☆.........☆

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفی تبسم صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں

مکرم صوفی کرم دین طاہر صاحب (ر) معلم وقف جدید ربوہ دل کی تکلیف کے باعث طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔انجو گرافی متوقع ہے۔احباب سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 18 مئی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	44 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 مئی 2016ء

6:20 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ اجتماع سے خطاب
1:55 pm	سوال وجواب
5:25 pm	خطبہ جمعہ 18 جون 2010ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل

مطب حکیم عبدالسمیع حامی فاضل والجراحت
اوقات صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 8:30 بجے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434,6212434
ناغہ بروز جمعۃ المبارک

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
0302-7682815: پروپرائٹر: فرید احمد
0332-7682815:

سنگ مرمر گرے نائٹ کے کتبے جات بنانے کا با اعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد: 0334-6309472 شیخ طارق جاوید: 0332-7063062

ایکسپریس کورئیر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری FEDEX اور DHL کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یوکے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
بکنگ کی سہولت اتوار بھی
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بینک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

فلیٹ برائے مستقل کرایہ
تین بیڈ رومز، ڈرائنگ ڈائننگ پر مشتمل فلیٹ نزد بیت الکرامہ تھرڈ فلور پر کرایہ کیلئے میسر ہے۔
برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 0300-7705302,0335-0179853
whattsapp:004793000469
Email:nasir_khalid007@hotmail.com

پیو اور جیو
جاذب پیور واٹر
ایک فون کال پر پانی آپ کی دہلیز پر
جدید امریکن ٹیکنالوجی واٹر فلٹریشن پلانٹ
0334-4247437 0333-6707975
دارالرحمت غربی ربوہ

مکان برائے فروخت
بمقام دارالیمن غربی۔رقبہ 10 مرلے
برائے رابطہ: 0341-4644086

ارشد کمپوزنگ سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
ارشد محمود
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
فیکس کی سہولت موجود ہے
شادی کارڈز●وزٹنگ کارڈز●کیش میمو●انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ●فلیکس●سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10